ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 22 جون 2016ء:۔ ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ بائی مینوفیکچر ٹنٹڈ گلاسز گاڑیوں اور محکمہ ایکسائز کی جانب سے تاخیر کے باعث معیاری نمبر پلیٹس نصب نہ کرنیوالی گاڑیوں کو غیر معیاری یا جعلی نمبر پلیٹس کے چارجز کے تحت پولیس تحویل میں نہ لیا جائے۔

انہوں نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ اپنی تمام تر توجہ غیر معیاری/جعلی نمبر پلیٹس کے خلاف ایکشن پر مرکوز رکھی جائے اور اس حوالے سے جملہ اقدامات کو بلاامتیاز اور غیر جانبدارانہ بنایا جائے۔

ترجمان کے مطابق آئی جی سندھ نے پولیس کو ہدایات جاری کی ہیں کہ قانون پسند اور قانون کا احترام کرنیوالے شہریوں کو ہراساں یا انکے ساتھ کسی بھی سطح پر منفی برتاؤ سے گریز کیا جائے بصورت دیگر انضباطی کاروائی کا سامنا کرنا پڑیگا۔

۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پروکیورمنٹ کمیٹی اورانسپیکشن کمیٹی کوعلیحدہ علیحدہ کیا جارہا ہے۔آئی جی سندھ

آئی جی سندھ نے سندھ پولیس کومختلف سامان سپلائی کرنے والے کامیاب بڈرز سے ملاقات کی۔

کراچی22جون2016ء:۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سندھ پولیس کو مالی سال 2016-2015 کے تحت سندھ پولیس کومختلف آئٹمز کی سپلائی کے ٹینڈرز میں کامیاب ہونے والے بڈرز/بولی دہندگان سے ملاقات کی اوران کی آمد پر نیک خواہشات کااظہار کرتے ہوئے خوش آمدید کہا۔اس موقع پر ہیڈکوارٹرز سندھ،ٹی اینڈ ٹی کے ڈی آئی جیز کے علاوہ لاجسٹکس اورایڈمن کے اے آئی جیز بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سندھ پولیس کومطلوب ساز وسامان ومختلف آئٹمز کے حوالے سے ٹینڈرز اوراس سے وابستہ جملہ مراحل کوغیر جانبدار اور شفاف بنانے کے عمل کا آغاز کردیا گیا ہے جس کا بین ثبوت آپ حضرات کی آج اس موقع پر شرکت اور اس شفاف نظام پراعتماد ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس میں یہ روایت اب قائم رہے گی اور کسی کی بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔کیونکہ کرپشن اور بدعنوانی کا خاتمہ میری تمام ترترجیحات کا بنیادی حصہ ہیں تاہم یہ بات ذہن نشین کرلی جائے کہ سندھ پولیس کوفراہم کردہ مختلف آئٹمز کے معیار پرکوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ میں اورمیری پوری ٹیم غیر جانبداری،میرٹ اور شفافیت پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کچھ بڈرز اکثر ہر سال اپنی کمپنی کا نام تبدیل کرکے تین تین انٹریاں کرتے ہیں جو کہ کسی بھی صورت قابل برداشت نہیں ہے اور ایسی تمام کمپنیز کوآئندہ مالی سال میں کسی بھی ٹینڈر کے لیئے بلیک لسٹ کردیا جائیگا۔

انہوں نے کہا کہ سینٹرل پولیس آفس میں اگر کسی بھی بڈر سے کوئی مطالبہ کیا جاتا ہے تو بروقت مجھے آگاہ کیا جائے۔اس موقع پرآئی جی سندھ نے مذید کہا کہ سندھ پولیس کے لیئے غیر معیاری آئٹمز کو پاس کرنے والی لیب کے خلاف ایف آئی اے سے رابطہ کیا جارہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کومختلف آئٹمز کی سپلائی کے حوالے سے ٹینڈرز اوراس سے متعلق جملہ امور کو شفاف بنانے کے لیئے سندھ پولیس پروکیورمنٹ کمیٹی اورانسپیکشن کمیٹی کوعلیحدہ علیحدہ ذمہ داریاں تفویض کرتے ہوئے الگ کیا جارہا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔